شرک اور اس کی قسمیں

از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

www.ahlulathar.net

سوال: شرک کیا ہے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: شرک یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے اس کی ربوبیت میں یا الوہیت میں یا اس کے اسماء وصفات میں۔ جیسے ربوبیت میں: اگر وہ کسی کو خالق مانتا ہے اللہ کے ساتھ اس کائنات کی تخلیق (پیدا کرنے) میں، یا کسی کو اللہ کا مددگار مانتا ہے اس کائنات کے پیدا کرنے میں (تو یہ ربوبیت میں شرک ہے)۔ الوہیت میں شرک اس طرح کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو الہ یا معبود بنائے جس کی وہ عبادت کرے چاہے وہ ولی ہو یا نبی، بادشاہ ہو یا وزیر، پتھر ہو یا پیڑ، سورج ہو یا چاند (یعنی ان میں سے کسی کے لئے کوئی عبادت کرتا ہے تو یہ شرک ہے)۔ (اللہ کے) اسماء وصفات میں اگر وہ یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ کے اسماء یا نام اور اس کی صفات اس کی مخلوق جیسی ہیں، یا وہ مخلوق کی صفات کو خالق (اللہ کی) کی صفات جیسا سمجھتا ہو تو یہ شرک ہے۔

رہا اس کی قسموں کا بیان (یعنی شرک کی قسمیں)، تو بعض اصغر ہیں (چھوٹا شرک) اور بعض اکبر (بڑا شرک)، بعض چھپا ہے اور بعض ظاہر ہے اور پھر اس کی بہت ساری قسمیں ہیں۔

اور اس (شرک) سے بچنے کے لئے کیا ہی بہتر ہے کہ انسان کہے:

اللهم إني أعوذبك أن أشرك بك و أنا أعلم و استغفرك لما لا أعلم

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ شرک کروں اور میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس چیز کے لئے جو میں نہیں جانتا[1]۔

کیونکہ شرک کالے چٹان پر رات کے اندھیرے میں چونٹی کے چلنے کی آہٹ سے بھی زیادہ چھپا ہوتا ہے[2]۔ تو انسان کو چاہئے کہ اس سے آگاہ رہے اور اللہ سے اس سے خلاصی کی دعا کرتا رہے اور ہمیشہ اللہ کی طرف جھکتا رہے اس سے مدد مانگتے ہوئے۔

(مصدر: فتاویٰ نور علی الدرب؛ کیسیٹ نمبر: ۳۵۰)

---

[1] یہ دعا صحیح حدیث سے ثابت ہے؛ دیکھئے صحیح الجامع: ۳۷۳۱، صحیح الادب المفرد: ۵۵۱

[2] یہ معنی خود صحیح حدیث میں مذکور ہے۔ دیکھئے اوپر مذکور حوالہ

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد